

## علم کی اہمیت اور ہماری ذمہ داری

انسان بہترین تخلیق پیدائش مختلف صلاحیتیں، قابلیتیں، طاقتیں

تین اہم سوالات ۱۔ ہم کون ہیں، کیا کرنا ہے، ہمارا مصرف کیا ہے؟ نام، خاندان، باپ دادا، تعلیم، نوکری، جائداد۔۔۔

۲۔ دنیا کس کی ہے، کس لیے ہے؟ عیش، آرام، ۔۔۔ ”بابر بہ عیش کوش کہ عالم دوبارہ نیست“

۳۔ ہماری زندگی کی ضروریات کیا ہیں؟ روٹی، کپڑا اور مکان ”بی اے ہوئے نوکر ہوئے پنشن ملی پھر مر گئے“

تعارف نام، خاندان، تعلیم، پتہ،

علم جو انسان کو انسان بنائے، زندگی گزارنے کا سلیقہ سکھائے،

زندگی کا مقصد بتائے، آخرت میں کامیابی کی ضمانت دے

ایک دینی ضرورت ہے اسلامی لٹریچر کا مطالعہ ایک دینی ضرورت ہے، شریعت پر عمل کرنے کے لیے نہایت ضروری ہے۔ حلال و حرام، جائز و ناجائز کی تمیز کے بغیر اسلامی زندگی گزارنا ممکن نہیں ہے۔ آخرت کی بھی کامیابی کا تمام تر دارومدار صحیح علم کے حصول اور اس پر عمل پر ہے۔

قرآن و حدیث میں علم کی ضرورت و اہمیت

وَالَّذِينَ يُمَسِّكُونَ بِالْكِتَابِ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ إِنَّا لَا نَضِيعُ أَجْرَ الْمُصْلِحِينَ ۝ الاعراف

”اور جو کتاب الہی کو مضبوطی سے پکڑتے اور نماز قائم کرتے ہیں ہم ایسے مصلحین کا اجر ضائع نہیں کرتے۔“  
تَرَكْتُ فِيكُمْ أُمْرَيْنَ لَنْ تَضِلُّوا مَا تَمَسَّكْتُم بِهِمَا كِتَابُ اللَّهِ وَسُنَّةُ رَسُولِهِ (حدیث)  
جا رہا ہوں جب تک تم انہیں مضبوطی سے پکڑے رہو گے گمراہ نہ ہو گے، اللہ کی کتاب اور اس کے رسول کی سنت۔“  
الَّذِينَ اتَّيَهُمُ الْكِتَابُ يَتْلُونَهُ حَقَّ تِلَاوَةٍ ط

”جنہیں ہم نے اپنی کتاب دی ہے وہ اس کی اس طرح تلاوت کرتے رہتے ہیں جس طرح اُس کی تلاوت کرنے کا حق ہے۔“

کتاب الہی کے مطالعہ اور غور و فکر کی دعوت

وَرَتِّلِ الْقُرْآنَ تَرْتِيلًا ۝ المزمّل 6

”اور قرآن کو خوب ٹھہر ٹھہر کر پڑھو۔“  
أَفَلَا يَتَذَكَّرُونَ الْقُرْآنَ أَمْ عَلَى قُلُوبٍ أَقْفَالُهَا مُحَمَّدٌ 24 ”کیا ان لوگوں نے قرآن پر غور نہیں کیا، یا دلوں پر اُن کے قفل چڑھے ہوئے ہیں۔“

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُدَكِّرٍ ۝ القمر ۱۷

”ہم نے اس قرآن کو نصیحت کے لیے آسان ذریعہ بنادیا ہے، پھر کیا ہے کوئی نصیحت قبول کرنے والا؟“

مَثَلُ الَّذِينَ خُمِلُوا الثَّورَةَ ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوهَا كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ أَسْفَارًا ط (الجمعة ۵)

”جن لوگوں کو توراہ کا حامل بنایا گیا تھا مگر انہوں نے اُس کا بار نہ اٹھایا، اُن کی مثال اُس گدھے کی سی ہے جس پر کتابیں لدی ہوئی ہوں۔۔۔

مَا اجْتَمَعَ قَوْمٌ فِي بَيْتٍ مِنْ بُيُوتِ اللَّهِ يَتْلُونَ كِتَابَ اللَّهِ وَيَتَدَارِسُونَهُ بَيْنَهُمْ إِلَّا نَزَلَتْ عَلَيْهِمُ السَّكِينَةُ وَغَشِيَتْهُمْ الرَّحْمَةُ وَحَفَّتْهُمُ الْمَلَائِكَةُ وَذَكَرَهُمُ اللَّهُ فِي مَنْ عِنْدَهُ (مسلم)  
”جب بھی کچھ لوگ اللہ کے کسی گھر میں اکھٹے ہو کر اللہ کی اس کتاب کی تلاوت کرتے ہیں اور باہم مل کر اس کا مطالعہ کرتے ہیں تو اُن پر سکینت نازل ہوتی ہے اللہ کی رحمت انہیں سایہ میں لے لیتی ہے، فرشتے انہیں گھیر لیتے ہیں اور اللہ اپنے مقربین خاص میں ان کا تذکرہ فرماتا ہے۔“

مطالعہ قرآن کی فضیلت

تَدَارِسُ الْعِلْمَ سَاعَةً مِنَ اللَّيْلِ خَيْرٌ مِنْ أَحْيَاءِهَا (دارمی)

”رات کی ایک گھڑی بھر کا باہمی مطالعہ علم قرآن پوری رات کی نماز سے افضل ہوتا ہے۔“  
”وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : مَنْ خَرَجَ فِي طَلَبِ الْعِلْمِ فَهُوَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ حَتَّى يَرْجِعَ (ترمذی)

